Jairus

یائیر

فرمُودہ از:

ولیم میرئین برنہم

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Believers Ministy Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

پیغام۔۔۔۔۔۔۔۔یا ئیر

واعظ۔۔۔۔۔۔۔۔ریورنڈ ولیم میرئین برینہم

دن۔۔۔۔۔۔۔۔3اگست 1954ء بوقت شام

بمقام۔۔۔۔۔۔۔لاس اینجلس، یوایس اے

مترجم۔۔۔۔۔۔۔پاسٹر فاروق انجم

تعداد۔۔۔۔۔۔۔3000

اشاعت۔۔۔۔۔۔مارچ2020

JAIRUS

یائیر

E-1 ....شیطان کا اقدام یہ ہے کہ وہ اپنی پانچ گنا زیادہ طاقت استعمال کر رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔کیا خیال ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنے آپ کو شیطان کے ہاتھوں میں دے دے اور شیطان اُسے پانچ گنا طاقت دے دے،تو پھر وہ آدمی کیسا ہوگا جو خود کو خدا کے ہاتھوں میں دے دے؟ اُس کے پاس کتنے گنا قوت ہوگی؟ اِسی طرح ویل چیئر پر بیٹھے مفلوجوں کے لئے ہوتا ہے کہ خدا کے مسح کے تحت وہ اٹھ کھڑے ہوتے اور چلنے لگ جاتے ہیں۔ اِسی لئے اُن کو مکمل طور پر روح القدس کے ہاتھوں میں دے دیا جاتا ہے، اور وہ اپنی قوت سے نہیں بلکہ روح القدس کی قوت سے چلنے لگ جاتے ہیں۔

E-2 یسوع نے اپنے شاگردوں کو بھیج دیا اور خود پہاڑ پر جا کھڑا ہوا تاکہ اُن کو جھیل پار کرتے دیکھے۔ میں نے کئی بار یہ سوچا ہے کہ شاگرد کس طرح گئے ہوں گے کہ ایک کشتی تیار کریں۔لیکن کشتی تیار کرنے کی بجائے وہ اُس میں سوار ہوئے اور روانہ ہو گئے۔ اُنہوں نے سوچا''اوہ، خیر ہے، سب ٹھیک ہوگا۔ہم آگے جا سکتے ہیں''۔اُنہوں نے کشتی پر بھروسا کیا۔

E-3 اور مجھے تعجب ہوتا ہے کہ ہم بھی بہت دفعہ یسوع کو کشتی میں ساتھ لئے بغیر چل پڑتے ہیں۔ہم کہتے ہیں''ہم کلیسیا کا حصہ ہیں، کیا سب ٹھیک نہیں ہے؟'' یہ کافی نہیں ہے۔نہیں ، یہ کافی نہیں۔ یسوع کو ہمارے ساتھ ہونا چاہئے۔خواہ ہمارا منصوبہ کچھ بھی ہو، اُسے ہمارے ساتھ ہونا چاہئے۔وہ کشش کا مرکز ہے۔وہ خیالات کا مرکز ہے، وہ زندگی کا مرکز ہے۔یسوع

مسیح کے سوا زندگی اور کسی طریقہ سے نہیں آ سکتی ۔ یسوع مسیح کے سوا اور کسی بھی طریقہ سے مدد نہیں آ سکتی۔

E-4 لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ دھیان سے دیکھیں ۔ جب وہ کشتی جھیل میں چلتی جا رہی تھی اور یسوع اس کو دیکھ رہا تھا کہ وہ اُس کے بغیر چلے گئے ، وہ اُن سے آگاہ تھا۔ وہ پہاڑ کی چوٹی پر چلا گیا، اور جب وہ جدوجہد کر رہے تھے تو اُن کو دیکھتا رہا۔ اوہ، میرے عزیزو۔ اگر اِس مقام پر میں یا آپ ہوں، اور ہمارے دوستوں میں سے کوئی ہمارے ساتھ اِس طرح کرے، تو ہم اُس سے خفا ہو جائیں گے، مگر یسوع ایسا نہیں کرتا۔ آپ نے خواہ کچھ بھی کیا ہو، اگر آپ اقرار کریں تو وہ اسے بھُلا دینے کو تیار ہے۔

E-5 اور میں سوچتا ہوں کہ اکثر اوقات ہم چلے جاتے ہیں۔ اور میں اُس عظیم ہستی کے بارے سوچتا ہوں ، جو نہ صرف پہاڑ کی چوٹی پر، بلکہ گلگتا کی چوٹی پر بھی چلا گیا، اور پھر جلال کے گھیرے میں چلا گیا، اور آج شام وہ اپنی مسندِ اعلیٰ پر براجمان ہے، اور ہمیں ہمارے ناپائیدار ٹوکروں میں دیکھ رہا ہے، جبکہ ہم وقت کی ہواؤں کے تھپیڑے کھا رہے ہیں، اور سمندر کی سطح پر ہچکولے کھا رہے ہیں۔

E-6 لیکن جھیل کے پار ایک چھوٹا سا شخص کھڑا تھا جس کی میں نے ہمیشہ تعریف کی ہے، جس کے بارے میں نے بہت کم محسوس کیا ہے۔ جب میں جلال میں داخل ہوں گا تو میں اُس سے دریافت کرنا چاہوں گا، کہ اُس نے پہلے قدم پر ہی آگے بڑھ کر اپنے ایمان کا اقرار کیوں نہ کیا تھا۔ اُس کا نام یائیر ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ وہاں کے ایک بڑے گرجا گھر میں کاہن یا پاسبان تھا۔ اور آج کل کے بہت لوگوں کی مانند، یائیر یسوع پر ایمان رکھتا تھا، مگر اُس کی تنظیم یسوع کے

قدرت کے کاموں کے خلاف تھی۔آج لاس اینجلس میں ہمارے ہاں کتنے یائیر ہیں؟ بالکل وہی چیز ہے۔وہ یسوع پر ایمان رکھتا تھا۔میں اُسے سرحدی ایماندار کہوں گا۔

E-7 آج رات ہمارے پاس بہت سے سرحدی ایماندار موجود ہیں ۔ وہ ایمان لانا چاہتے ہیں،لیکن فقط اپنے معاشرتی رتبہ کی وجہ سے ایسا کرنہیں سکتے ۔وہ آزاد ہوکراورخودکوخدا کے سپردکرکے یہ نہیں کہہ سکتے''میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح آج بھی روح القدس کا بپتسمہ دیتا ہے،یعنی وہ قدرت جس نے شاگردوں کے ایام میں دنیا کو ہلا کررکھ دیا،آج بھی اُسی طرح ہے۔

E-8 میں ایمان رکھتا ہوں کہ ایسا ہے۔میں جانتا ہوں کہ ایسا ہے۔میں جانتا ہوں کہ یسوع مسیح کل،آج،اورابد تک یکساں ہے۔اور جب اُس کی کلیسیا آزاد ہوگی،اورلوگ خدا کو اپنے دلوں تک رسائی دیں گے،تو آپ دیکھیں گے کہ قدرت کے وہی ظہورات،اوروہی کام ظاہرہوں گے،اورہم ایک ہلا دینے والی بیداری دیکھیں گے جو خداوند یسوع مسیح کی آمد سے پہلے،نہ صرف لاس اینجلس کو،بلکہ پوری دنیا کو ہلا دے گی۔یہ سچ ہے۔

E-9 میں یائیر کو دیکھ رہا ہوں جب وہ وہاں کھڑا تھا۔میں سن سکتا ہوں کہ کاہن اکٹھے ہوکر کہتے ہوں گے''دیکھو،ہم اِن بیداریوں سے کوئی سروکار نہیں رکھیں گے جو اِدھراُدھر واقع ہورہی ہیں۔ہم اِن سے کوئی تعلق نہیں رکھ سکتے۔یادرکھو،یہ ہمارا.................اورجوکوئی ان سے تعلق رکھے گا اُسے ہم نکال باہر کریں گے''۔شاید یائیر کے پاس ایک گرجا گھر بھی تھا،اس لئے وہ ایسے گروہ کے ساتھ خودکو منسلک نہیں کرسکتا تھا۔لیکن اپنے دل سے وہ یسوع مسیح پر ایمان رکھتا تھا۔

E-10 پس،ایک دن اس کی بیٹی بیمار پڑگئی۔آپ جانتے ہیں کہ اگرآپ ایمان نہ لانا

چاہتے ہوں تو خدا کوئی نہ کوئی طریقہ پیدا کر دیتا ہے۔ جی ہاں، وہ اپنے عجائبات دکھانے کے لئے عجیب طریقے استعمال کرتا ہے۔ پس، یہ چھوٹی لڑکی بیمار ہوگئی۔ اس لئے، شاید اُس نے بھی پہلا کام، جو ہمیشہ ہوتا ہے، کسی معالج کو بلایا ہوگا۔ اور معالج نے کہا ہوگا ''میں ایک دو دن میں اسے اِس کیفیت سے باہر لے آؤں گا''۔ پس اُس نے اُسے دوائیں دینا شروع کر دیں، لیکن اُس کی حالت خراب سے خراب تر ہوتی گئی۔ اور پھر وہ نصف شب کا وقت آ گیا۔ معالج نے یائیر کو باہر بلا کر کہا ''ریورنڈ یائیر، مجھے یہ بتاتے ہوئے افسوس ہے، لیکن آپ کی بچی چند لمحوں کی مہمان ہے۔ وہ رحلت کرنے والی ہے''۔ اوہ، میں اُس بیچارے کے احساسات کا اندازہ کر سکتا ہوں۔ اُس کے ذہن میں فوری طور پر کیا بات آئی ہوگی، آپ کا کیا خیال ہے؟ یسوع۔ یہ سچ ہے۔

E-11 جان لیجئے، آپ یسوع کے بہت زیادہ طلبگار نہیں ہوں گے۔ لیکن ایک وقت آئے گا جب آپ فی الحقیقت اُس کے خواہشمند ہوں گے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اپنی موت سے پہلے اُسے تلاش کریں گے، اور اگر نہیں، تو جب آپ بسترِ مرگ پر ہوں گے، تب آپ جانیں گے کہ یہی پرانی طرز کا مذہب آپ کو اُن تاریکی کی گھڑیوں سے گزرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ آپ سوچ سکتے ہیں کہ یہ دیوانگی ہے، اور لوگوں کا دماغ درست نہیں، لیکن ذرا انتظار کیجئے، کہ جب موت کا فرشتہ آ کر دستک دیتا ہے [برادر برنہم پلپٹ پر دستک دیتے ہیں--ایڈیٹر] میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ آپ کی تمام جھجک، تمام غیر رضامندی، اور سرد مہری آپ سے بھاگ جائے گی، اور آپ اسے بہر صورت ہونے دیں گے۔ آمین۔

E-12 میں اس شخص کو دیکھ سکتا ہوں کہ جب اُس کے دل پر چوٹ پڑی، تو وہ کہتا ہے ''ڈاکٹر، آپ کا خیال ہے کہ آپ میری بچی کو نہیں بچا سکتے؟''

E-13 ’’نہیں۔تمام دوائیں ناکام ہوگئی ہیں،اورلڑکی کے دل کی دھڑکن بہت کمزور ہوگئی ہے۔اب وہ موت کے منہ میں جا رہی ہے‘‘۔

E-14 میں اُسے اندر جاتے اور اپنی بیوی کو بلاتے دیکھ سکتا ہوں، وہ کہتا ہے’’بیوی، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔تم جانتی ہو کہ علاقے میں شفائیہ عبادات ہو رہی ہیں؟ ہم جانتے ہیں کہ ہماری کلیسیا اس کے خلاف ہے،لیکن میں محسوس کرتا ہوں کہ اگر ہم اُس یسوع ناصری سے مل لیں تو شاید وہ ہماری بیٹی کی مدد کر سکے‘‘۔

E-15 میں اُس کی بیوی کو بولتے سن سکتا ہوں’’دیکھو جی،آپ لوگوں کے درمیان اپنے سماجی رتبہ کوتو خراب نہیں کرنا چاہیں گے۔اگر ڈاکٹر نے کہہ دیا ہے کہ وہ جا رہی ہے،تو بات ختم‘‘۔

E-16 لیکن اس سے یائیؔر کے دل کو اطمینان نہیں ہوتا۔اُس نے یسوع مسیح کو کام کرتے دیکھا تھا،اور جو کوئی بھی یسوع مسیح کو کام کرتے دیکھ لے وہ پہلے جیسا نہیں رہتا۔یہ سچ ہے۔اُسے جاننا ہوتا ہے کہ کوئی چیز کام کر رہی ہے،کوئی چیز مختلف ضرور ہے۔اور یہی بات یائیؔر سے طے نہیں ہو پا رہی تھی۔جی نہیں۔میں اب بھی دیکھ سکتا ہوں کہ وہ اندر گیا اور اپنا مذہبی راہنماؤں والا ٹوپ پہنا، چوغہ زیب تن کیا،اور باہر نکل گیا۔کسی نے اُسے بتایا ہوگا کہ یسوع مسیح آ رہا ہے۔آپ جانتے ہیں کہ آج شام منادی کے لئے یہ اچھا پیغام ہے۔کیا آپ ایسا خیال نہیں کرتے؟ میں اُنہیں کہتے سن سکتا ہوں’’آہ،وہ اِسی راستہ کی طرف آ رہا ہے‘‘۔

E-17 اور میں یائیؔر کو کہتے سن سکتا ہوں’’میں باہر کھسک جاؤں گا‘‘۔

E-18 اور میں اُس کی کلیسیا کے کسی فرد کو کہتے سن سکتا ہوں’’کہاں جا رہے ہو، جوان؟‘‘

E-19 ’’میں ویسے ہی ذرا باہر نکلا ہوں..................، میں نے سوچا..........میں نے

سوچا کہ مجھے تھوڑی چہل قدمی کرنی چاہیئے''۔

E-20 ''میں جانتا ہوں کہ کیا بات ہے، میں نے باتیں سنی ہیں۔آپ اُس الٰہی شفا دینے والے کی طرف جارہے ہیں جو اِدھر آ رہا ہے۔یاد رکھو کہ ہم ڈیکن ہیں۔اور اگر آپ نے ایسا کیا، تو اگلی جنرل کونسل میں ہم آپ کو نکال باہر کریں گے''۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے، کیونکہ جنرل.......... میرا ہرگز اِس طرح کا مطلب نہیں ہے۔''ٹھیک ہے، ہم اگلی بار کلیسیا میں بات کریں گے''۔ یہ جو کچھ بھی ہوسکتا ہے،''کانفرنس''، یا جو کچھ بھی ہے۔''اگر آپ نے اُس شخص سے میل جول کیا تو ہم آپ کو نکال دیں گے، ہم آپ سے کوئی تعلق نہ رکھیں گے''۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ اِس پر اُسے جھرجھری آ گئی ہوگی جب اُس نے اُس سے ہاتھ ملایا ہوگا۔لیکن دیکھئے، کہ وہ ضرور تمند تھا۔اُس کے پاس ایک ہی امید تھی، اور وہ تھا یسوع مسیح۔آمین۔وہ صرف ایک ہی کام کرسکتا تھا، کہ جتنی جلدی ممکن ہوسکے وہ یسوع تک پہنچے، نہیں تو اُس کی بیٹی مرجاتی۔

E-21 میں اُسے اُس راہ پر گامزن دیکھ سکتا ہوں، اور اُس کی جماعت کہہ رہی تھی''وہ جا رہا ہے۔دیکھو ذرا، کتنی بےعزتی کی بات ہے، دیکھو کہ ہماری کلیسیا اب کدھر جارہی ہے۔اب وہ اُس مذہبی جنون کے ساتھ گھلنے ملنے جارہے ہیں''۔مگر یہ شخص، یا بھائی، یہ پادری خدا تک پہنچنا چاہتا تھا۔وہ اُس شخص تک رسائی حاصل کرنا چاہتا تھا جسے معلوم ہو کہ وہ کیا بولتا ہے۔اس نے جتنا علم الٰہیات سیکھ رکھا تھا اُسے ایک طرف رکھ دیا۔اس کا کچھ فائدہ نہ تھا، اُس کی بچی مررہی تھی۔

E-22 اوہ، بعض اوقات ہمیں ہوش میں لانے کے لئے خدا کیسے عجیب طریقے استعمال کرتا ہے۔ایک لمحہ کے لئے ذرا معلوم کیجئے کہ مسیحی کلیسیا کی بھلائی کے لئے سربراہ کون ہے۔یہ سچ ہے۔

E-23 اور میں دیکھ سکتا ہوں کہ وہ اُدھر کھسک کر گیا، اور یسوع بیدار ہوتا ہے، اور ایک جھاڑی کے عقب سے ساحل پر نمودار ہوتا ہے، اور میں دیکھ سکتا ہوں کہ اُس کی چھوٹی سی کشتی پاس آتی ہے۔

E-24 اور پہلی بات آپ جانتے ہیں کہ راستہ میں ایک عورت بھی بیٹھی تھی جو شاید کوئی بُنائی کا کام کر رہی تھی، وہ اپنی زمین گروی رکھ چکی تھی، وہ اپنا سارا مال حکیموں کے پاس خرچ کر چکی تھی، لیکن کوئی چیز اس کا خون بہنا روک نہ سکی۔ اور وہ بولی ''اوہ، وہ آ گیا۔ یہی شخص ہے جو الٰہی شفا کی منادی کر رہا ہے۔ مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ لوگ اس کے بارے کیا کہتے ہیں، میں اُس کا یقین کرتی ہوں، اور اگر میں اُس کی پوشاک کا کنارہ ہی چھولوں گی تو صحت مند ہو جاؤں گی''۔ اب، یہ ہے آپ کا مقام۔ اُس کا تعلق اِسی طرح بنتا تھا، کہ اگر وہ اُس کے لباس کا کنارہ ہی چھو لے، تو وہ صحت یاب ہو جائے گی۔

E-25 اب، وہ جانتی تھی کہ خداوند یسوع کے ساتھ سامعین نہیں ہوں گے، پس میں اُس عورت کے بارے تصور کر سکتا ہوں کہ وہ اُس سے ملنے کے لئے کس طرح پہاڑی سے نیچے آ رہی ہو گی۔ اور دوسری طرف وہ گلی میں بڑھا چلا آ رہا تھا، اور لوگ اُن جلالی کاموں کے باعث جو دوسرے شہروں میں ہوئے تھے، خدا کی تعریف کر رہے تھے، اور توقع کر رہے تھے کہ کچھ یہاں بھی ہو۔

E-26 کاہن اور کلیسیا کے ٹھنڈے اور رسمی ارکان پیچھے بیٹھے تھے اور کہہ رہے تھے ''میں چاہتا ہوں کہ اب دیکھتے جاؤ۔ دیکھو کہ یہ پسماندہ لوگ، یہ دریا کی اتری ہوئی لہروں کے سے لوگ کس طرح اُس کی تعریف و توصیف کر رہے ہیں، ہم تو اپنے عبادتخانہ میں ایسے نہیں کرتے، کہ اُس کی

تعریف کریں''۔اُس میں کوئی ایسی خوبی ضرور تھی کہ لوگ اُس کی تعریف کرنے پر مجبور تھے۔

E-27 میں اس بیچاری عورت کو زرد چہرے، پتلے پتلے ہونٹ، ناتواں جسم کے ساتھ پاؤں گھسیٹتی چلی آرہی تھی۔اُس نے بُنائی کا کام چھوڑ دیا اور اِدھر چلی آئی۔پہلی بات جو آپ سمجھ سکتے ہیں، وہ بھیڑ میں سے گزرنے کی کوشش کر رہی تھی، اور اس کا ٹکراؤ اپنے پادری سے ہو گیا۔اُس نے کہا''آپ کدھر جارہی ہیں؟''

E-28 وہ بولی''پادری صاحب جی، میرے دل سے، جب میں اُدھر بیٹھی تھی، ایک آواز آئی تھی کہ مجھے اُس کی پوشاک کا کنارہ چھو لینا چاہیئے''۔

E-29 ''واہ، بڑی ہمت ہے۔تمام تعلیم سیکھ کر بھی آپ ایسی چیزوں پر یقین رکھتی ہیں؟''

E-30 ''لیکن میرے دل میں کوئی چیز کہتی ہے کہ اگر میں اُس کی پوشاک کا کنارہ چھو لوں گی تو تندرست ہو جاؤں گی۔آپ نے میرے لئے کیا کِیا ہے؟ ڈاکٹروں نے میرے لئے کیا کیا ہے؟ یہ میری آخری امید ہے، اس لئے میں اُسے چھونے کی کوشش کرنے جارہی ہوں''۔

E-31 خدا آج رات یہاں موجود ہر شخص کو ایسا ہی ایمان عطا کرے۔مجھے اُس کو چھونے دو، دیگر لوگ خواہ کچھ بھی کہیں، مجھے اُس کو چھونے دو۔سب سے بڑی بات اُس تک رسائی حاصل کرنا ہے۔

E-32 میں اُس عورت کو دیکھ سکتا ہوں۔وہ آگے بڑھتی ہے۔پادری نے کہا''اگر تم ایسا کرو گی تو میں تمہارا نام چرچ کے رجسٹر سے خارج کر دوں گا''۔

E-33 اِس سے اُس کے لئے کوئی فرق نہیں پڑ سکتا تھا، اُس کا دل ٹھہر چکا تھا۔وہ یسوع

کے پاس پہنچنا چاہتی تھی، جو اصل کام تھا۔

E-34 ڈیکنوں کے بورڈ نے کہا ''ٹھیک ہے۔ ہم تم پر نظر رکھیں گے، اگر تم اتوار کی صبح آئیں تو ہم تمہیں دھکے دے کر نکال دیں گے''۔

E-35 اُسے اِس کی کچھ پرواہ نہ تھی۔ وہ بھیڑ میں سے گزرتی گئی، شاید اُن کی ٹانگوں کے بیچ سے رینگ کر گزری ہو، یا جو کچھ بھی کیا ہو، حتیٰ کہ وہ ایسے مقام پر پہنچ گئی کی اُس کی پوشاک کو چھولیا۔ پھر وہ اُس بھیڑ میں پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئی، اور دل میں کہنے لگی ''بس یہی کچھ تھا جو میں کرنا چاہتی تھی''۔

E-36 میں سن سکتا ہوں کہ فریسی اور اُس کا پادری کہہ رہے تھے ''تمہیں کوئی فرق نہیں پڑا''۔

E-37 اُس نے کہا ہوگا ''آپ سمجھ نہیں سکتے کہ مجھے کوئی فرق پڑا یا نہیں، لیکن میں جانتی ہوں کہ فرق پڑا ہے''۔

E-38 پہلی بات جو آپ جانتے ہیں کہ اُس کے اندر وہ ایمان جنبش کر رہا تھا۔ خداوند یسوع نے مڑ کر (اُس نے محسوس کر لیا تھا کہ اُس کے اندر سے قوت نکلی ہے) کہا ''بیٹی، تیرے ایمان نے تجھے بچالیا''۔ آمین۔ اُسی لمحے خون بہنا بند ہو گیا۔ اُس کے ایمان نے یسوع کو ٹھہرا لیا تھا، اُس کے ایمان نے اُس چیز کو حاصل کر لیا جس کی اُسے ضرورت تھی۔

E-39 میں اُس آدمی کو آتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، جو تھکا ہوا دکھائی دے رہا تھا، چہرہ اور آنکھیں سرخ تھیں، کیونکہ وہ اپنی ننھی بیٹی کے پاس ٹھہرا رہا تھا۔ وہ کھسکتا ہوا داخل ہوا، اور اُس نے دیکھا کہ اُسی کی کلیسیا کے مذہبی راہنما بھی وہاں موجود تھے۔ ''اب میں کیا کروں گا؟ یہاں

یسوع تو ہے، لیکن یہ لوگ مجھ پر ہنسیں گے۔ وہ آج رات مجھے گرجا گھر جاتے ہوئے دیکھیں گے، اور وہ دیکھیں گے کہ میں کس قسم کے گروہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہوں، لیکن میری بیٹی مر رہی ہے، مجھے یسوع تک پہنچنا ہے''۔

E-40 وہ آگے پہنچا اور بولا ''اے مالک، اے خداوند، آ اور میری بیٹی پر ہاتھ رکھ، اور وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ وہ میری اکلوتی اولاد ہے، اور اب وہ مرنے کے قریب ہے۔ اگر تو آ کر اُس پر ہاتھ رکھے تو وہ ٹھیک ہو جائے گی''۔

E-41 اب، یہ اُس کا ایمان تھا کہ بچی پر ہاتھ رکھے جائیں، وہ اِسی پر ایمان رکھتا تھا۔

E-42 ایک یا دو شب قبل، جب پطرس کشتی میں تھا اور لہریں اچھل رہی تھیں، اور یسوع پانی پر چل رہا تھا، تو وہ اُسے دیکھ کر ڈر گیا۔ اُس نے خیال کیا کہ وہ کوئی بھوت ہے، کوئی روح ہے۔ اور واحد چیز جو اُنہیں بچانے کے لئے مدد کر سکتی تھی، اُس سے وہ ڈر گئے۔

E-43 لوگوں کے ساتھ آج بھی یہی معاملہ ہے۔ امریکہ کے ساتھ بھی آج شام تک یہی معاملہ ہے۔ واحد چیز جو امریکہ کو پوری طرح معدوم ہونے سے بچا سکتی ہے یہ ہے کہ وہ روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ خدا کی طرف پھریں۔ یہ عین سچ ہے۔ اور وہ اس سے خوفزدہ ہیں۔ یہ سچ ہے۔ خدا بیداری لانے میں ہماری مدد فرمائے جو پھٹک کر چھلکوں کو اتار ڈالے۔ آج رات ہمیں اِسی کی ضرورت ہے۔

E-44 پھر جب پطرس نے کہا ''خداوند، اگر یہ تُو ہے، تو فرما کہ میں بھی چل کر تیرے پاس آؤں۔ تیرا کلام میرے لئے کافی ہے''۔ کشتی سے باہر جب کاہنوں کے پاؤں نے پانی کو چھوا، تو یہ اُن کے ایمان کا مقام تھا، جب اُن کے پاؤں نے پانی کو چھوا۔

E-45 اور وہ رومی صوبہ دار جس کا نوکر بیمار تھا، اُس نے کہا ’’میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے، فقط کلام کردے۔ کیونکہ میں بھی کسی اَور کے اختیار کے تحت ہوں، اور جب میں کسی سے کہتا ہوں ’’یہ کر‘‘ تو وہ کرتا ہے۔ اور دوسرے سے کہتا ہوں ’’وہ کر‘‘، تو وہ کرتا ہے‘‘۔

E-46 دیکھئے کہ اُس رومی نے یسوع کو پہچان لیا کہ اُس کے کلام میں وہ ساری قدرت ہے جو اُس بیمار کی شفا کے لئے درکار تھی۔ وہ جانتا تھا کہ یہواہ خدا کی قدرت اُسی میں آچکی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ یسوع جو کچھ کہہ دے وہ بیماریوں پر حاوی ہے، سمندروں پر حاوی ہے، کائنات پر حاوی ہے۔

E-47 وہ آج بھی وہی ہے، کل، آج، اور ابد تک یکساں۔ کاش ہم صرف اتنا پہچان لیں کہ اُس کا کلام ہر بدروح، ہر قوت، ہر چیز، ہر گناہ، ہر بیماری، ہر مرض، ہر معذوری پر حاوی ہے۔ یسوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ جو اُس نے فرمایا اُس پر ایمان رکھیں۔

E-48 اس نے کہا ’’میں کسی اَور کے اختیار میں ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ جو کوئی میرے ماتحت ہے اُسے میرا حکم ماننا پڑتا ہے، میرا حکم آئین وقانون ہے، اسے یہ کرنا پڑتا ہے‘‘۔ اور وہ جانتا تھا کہ بیماریاں یسوع مسیح کے پاؤں کے نیچے ہیں۔ ہر بیماری اُس کے پاؤں کے نیچے تھی۔

E-49 اور اب ہمیں اُس کے کلام پر کس قدر زیادہ ایمان رکھنا چاہیئے جب اُس نے اِسی مقصد کے لئے اپنی جان دی، اور میری اور آپ کی خاطر اِسے خرید لیا۔ آمین۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

E-50 جو کچھ یسوع کہتا ہے سچ ہے کہ آپ ہر شیطان پر، ہر بیماری پر، ہر مرض پر، فتح پا سکتے ہیں، اگر صرف آپ خدا کے دیئے ہوئے اختیار کا دعویٰ کریں، جیسا کہ یسوع مسیح نے فرمایا

تھا''جو کچھ تم میرے نام سے مانگو گے میں وہی کروں گا''۔آمین۔آج رات ہمیں اِسی چیز کی ضرورت ہے، کہ لوگوں کا ایک گروہ ایسا ہو جو اُٹھ کھڑا ہو۔یہ لوگ جو خود کو پنتی کاسٹل کہتے ہیں، ایک بڑی کوشش کر کے اپنے دلوں کو یکجا کر سکتے اور کہہ سکتے ہیں''یسوع مسیح کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔اُس کی قدرت سب سے بالا ہے، اور جو کچھ اُس نے اپنے کلام میں فرما دیا، وہ اُس کے ساتھ کھڑا ہو گا''۔آمین۔پھر آپ دیکھیں گے کہ خدا کے جلال کی قدرت کے ساتھ ایک کلیسیا کھڑی ہو گی اور آگے چلے گی۔آمین۔

E-51 اب، یائیر نے کہا''چل کر میری بیٹی پر ہاتھ رکھ اور وہ تندرست ہو جائے گی''۔

E-52 یسوع نے کہا''میں جاؤں گا''۔

E-53 وہ روانہ ہو گئے۔میں دیکھ سکتا ہوں کہ بیچارے یائیر کے دل کی دھڑکنیں ایک لمحے کے لئے دِگرگُوں ہو گئیں، اور وہ چلتے ہوئے کہہ رہا تھا''مجھے پروا نہیں کہ کلیسیا کیا کہتی ہے۔اب میں اُسے اپنے ساتھ لے کر چل پڑا ہوں۔وہ میرے گھر جا رہا ہے۔اور میں جانتا ہوں کہ اگر وہ ایک بار میرے گھر میں داخل ہو گیا، تو مجھے پرواہ نہیں کہ باقی لوگ کیا کہتے ہیں''۔

E-54 میں بھی اِس کو اِسی طریقہ سے محسوس کرتا ہوں۔جب میں ایک بپٹسٹ خادم تھا، تو اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ اگر میں جاؤں اور''اُن جنونیوں کے ساتھ''شامل ہوں تو میں بھی اُن میں سے ایک ہوں گا۔ایک دن یسوع میرے گھر آ گیا۔ہیلیلو یاہ!اس کے بعد مجھے پرواہ نہ رہی کہ پھر وہ کیا کہتے ہیں۔جی جناب۔جہاں تک میرا معاملہ تھا، جب وہ میرے گھر آ گیا تو بات طے ہو گئی۔میں اُسے وہاں پا کر شادمان تھا۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ باقی دنیا کیا کہتی ہے۔

E-55 وہ آج رات کیا کہتے ہیں، مجھے اس کی بھی پرواہ نہیں، جب تک کہ وہ میرے گھر میں ہے۔ آمین۔ اب وہاں سب کچھ درست ہے، سلامتی اور سکون ہے۔ جہاں لڑائیاں اور پریشانیاں تھیں، اب سب کچھ پرسکون ہے۔ یسوع اندر آ گیا تھا۔

E-56 میں یائیر کو آگے بڑھتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں۔ پھر ایک جھٹکا آن لگا۔ شیطان اِسی طرح کرتا ہے۔ جو کچھ ہوا آپ جانتے ہیں، کہ ایک آدمی بھاگتا ہوا آیا اور بولا ''استاد کو تکلیف نہ دے، لڑکی مر گئی''۔ اوہ، یہ موت کا جھونکا تھا۔

E-57 میں دیکھ سکتا ہوں کہ یائیر اچھل پڑا اور اُس نے اپنا دل تھام لیا۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ یسوع جو سکون اور اطمینان کے ساتھ چل رہا تھا، اُس نے اپنی جلالی آنکھوں سے اُس کی طرف دیکھا اور کہا ''کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا، کہ خوف نہ کر، فقط ایمان رکھ''؟ آمین۔ میرے عزیزو، اُس چھوٹے دل نے پھر دھڑکنا شروع کر دیا جو ڈوبنا شروع ہو چکا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ یہ کلام عمانوایل کے منہ سے نکلا ہے۔ ''کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ خوف نہ کر، تو خدا کا جلال دیکھے گا''؟

E-58 یائیر نے جو آگے بڑھا چلا جا رہا تھا، کہنے لگا ''ہاں، ہاں خداوند، یہ درست ہے''۔

E-59 میں سن سکتا ہوں، وہ گھر کے قریب پہنچ گئے ہیں، وہ رو چلّا رہے ہیں، اور بہت سا شور ہو رہا ہے۔ اور میں دیکھ سکتا ہوں کہ اُس کی کلیسیا کے لوگ آس پاس کھڑے کہہ رہے ہیں ''اوہ ہو، آپ نے اپنی عزت مجروح کی۔ آپ نے وہاں جا کر دکھا دیا کہ آپ کیا چیز تھے''۔ یہ دکھانا تو اچھی بات ہے کہ آپ کیا چیز ہیں۔ میں یہ پسند کرتا ہوں۔ جی ہاں۔ اُنہوں نے کہا ''اوہ ہو، اب دیکھو کہ آپ کی بیٹی تو مری پڑی ہے''۔ یائیر نے گویا اپنے کان بند کر رکھے تھے، وہ بس آگے چلتا

گیا۔

E-60 یسوع نے کہا ''خوف نہ کر''۔اور اُس نے ایسا نہ کیا۔وہ موت تک بھی سیدھا چلتا گیا۔

E-61 اب اُسے ناممکنات پر ایمان رکھنا تھا،لیکن اُس نے بہر صورت ایمان رکھا۔خواہ بات کتنی بھی ناممکن ہے،اگر یسوع نے کہہ دیا ہے،تو سچ ہے۔آمین۔اُسے اُس کے کلام کے مطابق لیں،تو بات طے ہے۔وہ اندر چلے جا رہے ہیں،اور ایک ایک کر کے داخل ہو رہے ہیں۔لوگ اُس کا مضحکہ اڑا رہے ہیں۔اُس نے کہا''جگہ دو''،یا دوسرے لفظوں میں''خاموش ہو جاؤ۔لڑکی مری نہیں بلکہ سو رہی ہے''۔وہ کسی بھی دوسرے شخص کی نسبت زیادہ بہتر جانتا تھا۔یہ سچ ہے۔اور وہ اُس پر ہنسنے لگے،اور چونکہ اُنہوں نے اُس کا مذاق بنایا،اس لئے اُسے بجھا دیا۔

E-62 اس لئے،اُس کا مذاق مت بنائیں،ورنہ باقی دنیا کی طرح آپ اُسے بجھا دیں گے۔یہ سچ ہے۔اُس کی پرستش کریں،اُس پر ایمان رکھیں،اُس کی تمجید اور بڑائی کریں،دنیا خواہ کچھ بھی کہے،آپ وہی کریں جو وہ کہتا ہے۔یہ سچ ہے۔اُس پر ایمان رکھیں،اُس پر بھروسا رکھیں۔اسے بجھائیں نہیں۔روح القدس حاصل کریں،آپ کو ایک ہی بدن میں بپتسمہ دیا گیا ہے،اور مخلصی کے دن کے لئے آپ پر مہر ہوئی ہے۔دنیا چاہے کچھ بھی کہتی ہے،اگر یسوع مسیح نے آپ کو اپنے بازوؤں میں گھیر رکھا ہے،تو توجہ مت کریں کہ اَور کیا واقع ہوتا ہے۔آمین۔

E-63 میں اُسے اندر داخل ہوتے دیکھ سکتا ہوں۔اُنہوں نے کہا''ہم جانتے ہیں کہ وہ مر چکی ہے۔لیکن اِس مذہبی جنونی کی بات سنو،جو اِس طرح کی بناوٹ کر رہا اور کہہ رہا ہے کہ لڑکی مری نہیں۔ہمیں معلوم ہے کہ وہ مر چکی ہے۔کیا آپ لوگ دیکھتے نہیں؟اِس آدمی کے ذہن میں ضرور

کوئی خرابی ہے''۔نہیں نہیں، ذہنی حصہ دوسرے گروہ کا مسئلہ تھا۔

E-64 یہی کچھ وہ آج بھی کہتے ہیں''کلیسیا کو کوئی ذہنی مسئلہ ہے''۔

E-65 کلیسیا کو کچھ خرابی نہیں۔ایک بار اُنہوں نے کہا تھا کہ پولس اور سیلاس دنیا کو الٹا رہے ہیں۔نہیں نہیں، اُنہوں نے تو اسے درست کیا تھا۔دنیا تو آغاز سے الٹی ہوئی تھی۔

E-66 آج بھی یہی کچھ ہے۔دنیا کو سر کے بل نہ الٹائیں، بلکہ اِسے گھما کر اِس کا رخ آسمان کی طرف کریں جہاں یسوع مسیح کبریا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔یہ سچ ہے۔دنیا کو سر کے بل الٹا نہ کریں، بلکہ اسے سیدھا کریں کہ یہ اوپر دیکھ سکے۔یہ چیز ہے جس کی آج ہمیں کیلیفورنیا میں ضرورت ہے، یہ چیز ہے جس کی پوری دنیا میں ضرورت ہے، یعنی ایسی بیداری جو لوگوں کو ہلا دے کہ وہ زمینی بندھنوں سے آزاد ہو جائیں، اور آسمانی باپ کو دیکھ سکیں جس نے ستاروں کو اُن کے مداروں پر قائم کیا، جس نے مخلوقات کو پیدا کیا، اور ہمیں اختیار دیا ہے، تاکہ جو کچھ ہم اُس کے نام سے مانگیں، وہ ہمیں دیا جائے۔

E-67 ہمارا ایمان کہاں ہے؟ عزیزو، بعض اوقات میں شرمندگی محسوس کرتا ہوں کہ ہم اُسے کتنا چھوٹا اور کمزور ایمان پیش کرتے ہیں۔

E-68 اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ توجہ فرمائیں۔جب اُنہوں نے اپنی بے اعتقادی اور زبان کے سبب اُسے پریشان کیا، تو یسوع دل شکستہ ہو کر صرف لڑکی کے باپ، ماں، پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ کھڑا ہوا۔وہاں پر وہ باہر کھڑا تھا۔میں اُنہیں کہتے سن سکتا ہوں''ذرا یائیر کے باہر آنے کا انتظار کرو، ہم اُس کے ساتھ کلیسیائی برتاؤ کریں گے۔ہم اِس خاندان کو نکال باہر کریں گے''یہ کاہن کہہ رہا تھا،''ہم اِن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھیں گے جو ایسے گروہ کے ساتھ تفریح کرتے ہیں۔اِنہوں نے اَور کچھ نہیں کیا بلکہ یہ توہین کا باعث بنے ہیں اور دنیا کو سر کے بل

الٹا دیا ہے''۔ یہ سب کچھ سنئے، یہ سب گھنٹیاں باہر بج رہی تھیں۔

E-69 لیکن اِس صورتحال میں خداوند یسوع مسیح اُس قدرت سے بھرپور تھا جو اِن زمینی بندھنوں کی حدود سے بالاتر تھی۔ جی جناب۔ وہ اُس سرد، ساکت مردہ لڑکی کی طرف بڑھا (اوہ، ہیلیلویاہ)، اُس کا ہاتھ پکڑا، اور ارد گرد دیکھا۔ باقی لوگ کہاں ہیں؟ وہ باہر ہیں، جو ہنسی اڑا رہے اور تنقید کر رہے ہیں۔ وہ ایسی قدرت سے معمور تھا کہ وہ دوسری دنیا سے کلام کر سکتا تھا۔ وہ غیر زبان میں بولا ''تلیتا'' جس کا مطلب ہے ''اے روح، لڑکی میں واپس آ جا''۔ ہیلیلویاہ!

E-70 وہ اپنی وہی قدرت اپنی کلیسیا کو دیتا ہے۔ آمین۔ جب ہم رد کئے ہوئے اور مایوس ہوتے ہیں، تو خدا دوسری دنیا سے مخاطب ہونے کے لئے ہمیں زبان عطا کر دیتا ہے۔ جب یسوع صلیب پر چھوڑا گیا تھا، اور تمام انسانوں نے اُسے ترک کر دیا تھا، تو وہ ایک اَور زبان میں بولا ''اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟'' اور آج رات کلیسیا بھی ویسی ہی قدرت سے معمور ہے۔ ہیلیلویاہ!

E-71 اور وہ لڑکی جو وہاں پڑی تھی، جو مردہ تھی اور اُسے خوشبویات لگائی جا چکی تھیں، ایک چارپائی پر پڑی تھی اور اُس پر پھول بکھرے ہوئے تھے، اور وہ اُس کے چوگرد کھڑے تھے۔ اُس کی فانی روح جو دور تھی، اپنے مالک کو جانتی تھی، وہ روح جسم میں واپس آ گئی، اور لڑکی جو مردہ پڑی تھی، اور اُسے خوشبوئیں لگی تھیں، اور ایک چارپائی پر پڑی تھی، اپنے پاؤں پر پھر اٹھ کھڑی ہوئی۔ ہیلیلویاہ!

E-72 تب میں ملک بھر میں یائیر کی گواہی کا تصور کر سکتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کر سکتے؟

E-73 آج رات بھی وہی بات ہے۔ جو لوگ ایک بار یسوع مسیح کے پاس آ جاتے ہیں،

اور اُس کی جی اٹھنے کی قدرت کو جان لیتے ہیں، اُس کی شفا بخش قدرت سے واقف ہو جاتے ہیں، تو پھر ان کو پرواہ نہیں رہتی کہ دنیا کیا کہتی ہے، کوئی اَور کیا کہتا ہے، اگر آپ نے کبھی یسوع مسیح کو چھوُا ہے، تو آپ جانتے ہیں کہ یسوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، اور دنیا یا لوگ کیا کہتے ہیں، اس کی کوئی اہمیت نہیں۔[برادر برنہم چٹکی بجاتے ہیں--ایڈیٹر] آمین!

E-74 روح القدس اِس وقت اِس عمارت کے اندر موجود ہے۔ جیسا کہ میں یہاں کھڑا ہوں، اور پیش آمدہ شفائیہ عبادت کے لئے مسح کو گرفت میں لینے کی کوشش کر رہا ہوں، مجھے یوں دکھائی دے رہا ہے کہ پوری عمارت میرے لئے دُودھار ہوتی جا رہی ہے۔ میں انتہا پرست نہیں ہوں۔ میں انتہا پرستی پر ایمان نہیں رکھتا، لیکن میں پوری طرح جانتا ہوں کہ میں کیا دیکھ رہا ہوں۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ روح القدس کا مسح اِس وقت اِس عمارت کے اندر جنبش کر رہا ہے۔ روح القدس کی قدرت ہر کسی کو تندرست کر دینے کے لئے عین اِس وقت یہاں سٹیج پر موجود ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کوئی نہیں .... اگر آپ فقط اتنا کریں.............. یقیناً گذشتہ دو شب کی عبادات کے دوران خدا نے آپ کے لئے ثابت کیا ہے کہ میں سچ بیان کر رہا ہوں۔

E-75 اگر میں نے زندگی میں کبھی سچ بیان کیا ہے، تو میں اِس وقت خدا کے حضور کہہ رہا ہوں، کہ یسوع مسیح نے آپ کو ایک ہزار نو سو سال پہلے ہی شفا دے دی تھی۔ آپ کو فقط یہ کرنا ہے کہ اِسے اُس مسح بخشنے والے خون کی بنیاد پر ابھی قبول کریں۔ ''وہ ہماری خطاؤں کے سبب گھائل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا، ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی، اور اُسی کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی''، یہ بات یہاں موجود ہر شخص کے لئے ہے۔ اور انجیل کی منادی

یا جو کام بھی کیا جاتا ہے، فقط زندہ خدا کی قدرت کو یہ ثابت کرنے کی غرض سے ظاہر کرتا ہے کہ خدا یہاں موجود ہے۔

E-76 جبکہ میں یہاں بولنے کے لئے کھڑا خدا کے بارے سوچتا، اُسے مبارک کہتا رہا ہوں، میں جانتا ہوں کہ وہ اِس عمارت کے اندر موجود ہے۔ وہی خدا جو یائیر کے گھر میں موجود تھا، جس کی مردہ بیٹی کو اُس نے زندہ کیا تھا، وہی جو اُس رات پطرس کے ساتھ تھا............ جب وہ پانی پر چلتا ہوا آیا، وہی جس کی پوشاک کے کنارے کو اُس عورت نے چھولیا تھا، آج رات آپ کے درمیان کھڑا ہے۔ یہ سچ ہے۔ روح القدس نے، یسوع نے کہا تھا ''جہاں دو یا تین میرے نام سے جمع ہیں، میں اُن کے بیچ میں ہوں گا''۔ وہ یہاں موجود ہے۔

E-77 میں یہاں موجود ہر شخص کو، خدا کے کلام کے اختیار کے ساتھ، اُس کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کے نام سے، جس کے سامنے مجھے عدالت کے روز کھڑا ہونا ہے، بتا دینا چاہتا ہوں کہ اُس کی قدرت یہاں اِس وقت بدرجۂ اُتم موجود ہے۔

E-78 میں کسی چیز کو جنبش کرتے دیکھ رہا ہوں، میں نہیں جانتا کہ سامعین کے بیچ کیا ہو رہا ہے۔ میں بالکل نہیں جانتا کہ کیا کہوں۔ میرے الفاظ ساتھ نہیں دے رہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ اِس وقت یہاں موجود ہے۔ یہ سچ ہے۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ روح القدس سامعین کے درمیان جنبش کر رہا ہے۔ وہ مجھے دعائیہ قطار بلانے کی اجازت نہیں دیئے جا رہا۔

E-79 میں عین اِس وقت اُسے دیکھ رہا ہوں۔ یہ ایک سیاہ فام عورت کے اوپر ٹھہرا ہوا ہے جو سفید ہیٹ پہنے بیٹھی ہے، اور ایک گلٹی سے دکھ اٹھا رہی ہے۔ اُسے گلٹی ہے۔ گلٹی معدہ کے اندر ہے۔ خاتون، کیا ایسا ہی نہیں؟ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جایئے۔ یہ اب آپ سے چلی گئی۔ آپ کو شفا مل گئی۔ اب آپ اپنے گھر جا سکتی ہیں۔ آمین۔

E-80 خداوند یسوع مسیح کا نام مبارک ہو، جولامحدود قدرت اور رحم کا مالک ہے............

E-81 میں اسے ٹھیک یہاں ایک خاتون کے اوپر ٹھہرا ہوا دیکھ رہا ہوں جو اِس صف کے آخر میں بیٹھی میری طرف دیکھ رہی ہیں۔ وہ گردوں میں پتھری کی تکلیف سے دکھ اٹھا رہی ہیں۔ ٹھیک ہے، خاتون، کھڑی ہو جائیں۔ یسوع مسیح آپ کو تندرست کرتے ہیں۔ اب اپنے گھر کو جائیے۔ آپ کے ایمان نے آپ کو تندرست کر دیا۔

E-82 اس سے دو صفیں پیچھے اور دو اندر، ایک اور خاتون بیٹھی ہیں، اُسے کینسر ہے۔ خاتون، کیا آپ شفا پانا چاہتی ہیں؟ یسوع مسیح آپ کو تندرست کرتے ہیں۔ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں۔ ہیلیلو یاہ۔

E-83 خاتون، آپ اِس کے بارے کیا سوچتی ہیں؟ میں نے چند لمحے پیشتر آپ کو محسوس کیا۔ آپ ایک گلٹی سے دکھ پا رہی ہیں، کیا ایسا ہی نہیں؟ ایک منٹ کے لئے اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں خدا کا خادم ہوں؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں نے سچائی کی منادی کی ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یسوع مسیح یہاں موجود ہے، جو کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے؟ آپ کو گلٹی ہے، اور یہ گلٹی سر کے اندر ہے، کیا ایسا ہی نہیں؟ اپنا ہاتھ سر پر رکھیں اور کہیں ''خداوند خدا، میں اب دشمن کو ملامت کرتی ہوں''۔ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھئے۔

E-84 اے باپ، یسوع مسیح کے نام سے، جس کی میں اَب نمائندگی کر رہا ہوں، اِس شیطان کو مجرم ٹھہرا اور خدا کے بیٹے یسوع مسیح کے نام سے اسے اس عورت سے نکال باہر کر۔

E-85 خدا آپ کو برکت دے، میری بہن۔ خدا پر ایمان رکھو اور شک مت کرو۔

E-86 ایک منٹ۔ کوئی چیز عمارت کے اندر جنبش کر رہی ہے۔ آپ سوچتے ہوں گے کہ میں

جنونی ہوں، ایسا نہیں ہے۔ یہ روح القدس کا مسح ہے، یہ وہی خداوند یسوع ہے جو کھڑا ہوتا تھا اور سامعین کی طرف دیکھتا تھا، اور معلوم کر لیتا تھا کہ وہ کیا کر رہے ہیں، وہ اُن کے خیالات جان لیتا تھا، اور دیکھ لیتا تھا کہ وہ کیا کر رہے ہیں، وغیرہ۔ یہ وہی خداوند یسوع ہے جو اِس وقت یہاں موجود ہے۔ میں نے اِسے اِس طور سے پہلے کبھی نہیں دیکھا، مگر یہ ایسا ہی ہے۔

E-87 جی ہاں، میں اسے پھر جنبش کرتے دیکھ رہا ہوں۔ یہ ایک عورت ہے جو کمزوری کا شکار ہے۔ وہ ٹھیک پیچھے بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ اِس وقت میری طرف دیکھ رہی ہے۔ وہ ایک مشنری ہے۔ مشنری خاتون، اپنے قدموں پر کھڑی ہو جائیے۔ آپ پانیوں پر سے گزر کر آئی ہیں۔ میں پانیوں کو دیکھ رہا ہوں آپ افریقہ سے آئی ہیں، کیا ایسا ہی نہیں؟ آپ شفا پا گئی، خدا نے آپ کو تندرست کر دیا۔ ہیلیلویاہ!

E-88 خدا نے آپ میں سے ہر ایک کو شفا دے دی ہے۔ ہر شخص اپنے قدموں پر کھڑا ہو جائے۔

E-89 قادرِ مطلق خدا، اپنے بیٹے خداوند یسوع مسیح کے نام میں، تیری برکات اور قدرت اتر آئے، اور تمام حاضرین کو شفا بخش دے......؟......یسوع مسیح کے نام کے وسیلے۔

E-90 اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیے۔ ہر مفلوج، ہر کوئی شفا پا گیا ہے۔ اپنے ہاتھ بلند کر کے خدا کی تعریف کیجئے۔ اپنی ویل چیئرز وغیرہ پر سے اٹھ جائیے۔ جب آپ اپنے گھروں کو جاتے ہیں تو قادرِ مطلق خدا کو اپنے دلوں میں جگہ دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆